مورخہ: 11 اکتوبر 2020 لاہور

سول سوسائٹی کی تنظیمیں، فیڈریشنز اور بار کونسلز کا ملک بھر میں بڑھتی ہوئی لاقانونیت، بنیادی جمہوری اور انسانی حقوق پر پابندیوں اور پارلیمنٹ کی بالادستی پر حکومت اور دیگر جمہوریت مخالف قوتوں کے حملے پر شدید تشویش کا اظہار

سول سوسائٹی کی تنظیمیں ملک بھر میں بڑھتی ہوئی لاقانونیت، بنیادی حقوق اور شہری آزادیوں پر لگائی جانے والی پابندیوں کے حوالے سے حکومتی اور ریاستی اقدامات کی پرزور مذمت کرتی ہیں۔

غلط طرز حکمرانی، حکومتی فیصلوں اور عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے پورے ملک میں بے چینی اور مایوسی کی فضا پیدا ہوئی ہے۔ مہنگائی میں انتہائی اضافے سے عوام الناس کیلئے بے شمار معاشی اور معاشرتی مسائل کھڑے ہو گئے ہیں اور بالخصوص کمزور طبقات بشمول خواتین اور محنت کشوں کی معاشی بقا خطرے میں آ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ عوامی تنظیمیں جو اس طبقے کے حقوق کیلئے خصوصی طور پر آواز بلند کرتیں ہیں اور انہیں سماجی خدمات فراہم کرتی ہیں، ان پر بھی صوبائی چیریٹی ایکٹ جیسے غیر آئینی قوانین نافذ کر کے حراساں کیا جا رہا ہے اور ان کے عوامی فلاحی کاموں میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔

حکومت چینی، آٹا، دوائیوں اور بجلی پر منافع خوروں کے سامنے یا تو بے بس ہے یا ان استحصالی قوتوں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کیلئے زندگی گزارنا محال ہو چکا ہے اور حکومت اس صورتحال میں بہتری لانے کے اقدامات لانے میں پوری طرح ناکام نظر آتی ہے۔ ایسے وقت میں جب کہ عوام COVID-19 جیسے موذی وبائی مرض کا سامنا کر رہے ہیں ان کی معاشی بدحالی اور عدم تحفظ کا احساس خطرناک نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

یہ تنظیمیں اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کرتیں ہیں کہ حکومتی اور ریاستی ادارے قانون سے ماورا فیصلے اور اقدامات کر رہے ہیں جن سے ملک میں انتشار اور بدامنی بڑھ رہی ہے۔ سیاسی مخالفین کو انتقامی اقدامات کا شکار بنانا اور ملکی سطح کی سیاسی قیادت کے خلاف بغاوت اور غداری کے بے بنیاد اور جعلی مقدمات دائر کرنے اور بلاثبوت الزامات لگانے سے نا صرف جمہوری ادارے مزید کمزور ہو رہے ہیں بلکہ پورا جمہوری نظام خطرے میں پڑ گیا ہے۔ بنیادی شہری حقوق اور آزادیوں خصوصاً اظہارِ رائے، تنظیم سازی اور اجتماع کے حوالے سے لگائی جانے والی پابندیاں آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہیں اور کسی صورت میں قابل قبول نہیں ہو سکتیں۔ وفاقی حکومت صوبائی خودمختاری اور وسائل غصب کرتی نظر آتی ہے جس کی وجہ سے فیڈریشن کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ خصوصاً سندھ اور بلوچستان کے جزیروں پر وفاق کا غیر آئینی کنٹرول قابل مذمت ہے۔

یہ تنظیمیں پالیمانی جمہوریت کے حق میں ہیں اور سیاسی اختلافات کو طاقت کے زور پر دبانے کی کوششوں کو جمہوریت مخالف اقدامات سمجھتی ہیں۔

حقوق کی پامالی اور جمہوریت کے بنیادی اصولوں سے انحراف کی اس فضا میں یہ سماجی تنظیمیں جمہوریت کی بقا کی تحریک کو ایک حوصلہ افزا قدم سمجھتی ہیں اور امید کرتی ہیں کہ یہ تحریک عوام کی محرومیوں کو ختم کرنا اپنا اولین مقصد بنائیں گی اور اس مقصد کو حاصل کرنے میں سنجیدہ اور مستحکم رہیں گی۔

ایسے وقت میں جب کہ جمہوری نظام، پارلیمنٹ، بنیادی حقوق اور شہری آزادیوں کے حوالے سے سنجیدہ خطرات کھڑے کر دیئے گئے ہیں تمام شہریوں کا بنیادی حق ہے کہ وہ ان طاقتوں کے خلاف آواز بلند کریں۔ یہ تمام تنظیمیں اور بار کونسلز مطالبہ کرتیں ہیں کہ:

1۔ ریاست تمام آئینی حقوق اور شہری آزادیوں کا مکمل احترام کرے اور ان سے متصادم تمام قوانین کو معطل کرے۔

2۔ Cyber Crime اور میڈیا کی آزادی کو سلب کرنے والے قوانین اور Regulatory Authorities کو فی الفور ختم کیا جائے اور میڈیا کی آزادی کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ Oppressive Colonial (جابرانہ نوآبادیاتی) قوانین جو کہ عوام کو محروم بنانے میں اب تک استعمال ہو رہے ہیں، فی الفور ختم کیے جائیں۔

4۔ آزادانہ اور تنقیدی صحافیوں خصوصاً خواتین صحافیوں، وکلا، سیاسی کارکنان، دانشوروں اور انسانی حقوق کے کارکنان اور سول سوسائٹی کی دیگر تنظیموں کو انتقامی کاروائیوں سے مکمل تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ ان کے خلاف سوشل میڈیا پر جاری دھمکی آمیز اور اخلاق باختہ مہم کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

5۔ پارلیمنٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے اور اس ادارے کی اہمیت کو نظر انداز کرنے اور اس کی ساکھ کو خراب کرنے کی ہر کاوش کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جائے۔

6۔ عوام کی معاشی مشکلات کو ختم کرنے کے فوری اقدامات عمل میں لائے جائیں اور اجرتی ملازمین، محنت کش عورتوں، مزدوروں اور کم آمدنی والے طبقات کیلئے معاشی پیکج کا اعلان کیا جائے۔

7۔ ریاستی ادارے اور حکومت اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں، بچوں خصوصاً اقلیتوں کے خلاف ہونے والے تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات کی فوری روک تھام ہو اور ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

<u>تائید کنندہ:</u>

1۔ پاکستان بار کونسل
2۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس
3۔ پنجاب یونین آف جرنلسٹس
4۔ بانڈڈ لیبر لیبریشن فرنٹ
5۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار پیپلز رائٹس
6۔ ویمن ایکشن فورم
7۔ آل پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن
8۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن
9۔ حقوق خلق موومنٹ
10۔ عورت مارچ
11۔ آل پاکستان لوکل گورنمنٹ ورکرز فیڈریشن
12۔ نیشنل بینک ایمپلائز یونین
13۔ ریلوے ورکرز یونین
14۔ آل پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن